سوال

(292) نماز میں سورہ تبت کی قرات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نماز میں سورۃ المسد کی تلاوت کررہی تھی ، میری بہن نے سنا تو مجھ سے کہنے لگیں کہ نماز میں اس سورت کی قرات اوراس کا تکرار صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کے چچا پر لعنت کی گئی ہے ۔ میں نے کہا یہ اس لئے کہ وہ مشرک وکافر تھا اوررسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچاتا تھا لیکن وہ اپنی بات پر اصرار کرتی رہی امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے کہ میرا موقف صحیح تھا یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی دوسری سورتوں کی طرح سورہ تبت کو بھی پڑھا جاسکتا ہے اوراس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بھی قرآن مجید کی سورتوں میں سے ایک سورت ہے اوراس میں ابولہب کے حال کو بیان کیا گیا ہے نیز یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے اوراس کی بیوی نے اللہ تعالی کے ساتھ جو کفر کیا اوررسول اللہ ﷺ کو جو اذا پہنچائی تو اس کی وجہ سے جہنم رسید ہوکرانہوں نے سراسر خسارہ اٹھایا ۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ :

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (المزمل ۲۰/۷۳)

''جو اس قرآن میں سے آسانی سے ہوسکے وہ پڑھ لیا کرو۔''

اور نبی ﷺ نے مسیئی الصلوۃ سے یہ فرمایا تھا : ''پھر تم قرآن مجید کا جو حصہ آسانی سے پڑھ سکتے ہو وہ پڑھ لیا کرو'' یہ قرآنی اور نبوی نص دونوں عام ہیں اور سورہ تبت اوردیگر سب سورتوں کو شامل ہیں ۔ اورآپ کی بہن کی بات غلط ہے ۔ اسے چاہئے کہ اس نے جو بات کی ہے اورایک سورت کے پڑھنے کا انکار کیا تو اس سے اللہ تعالی کی بارہ گاہ میں توبہ کرے کیونکہ اس نے ایک باطل بات کہی ہے اور علم کے بغیر اللہ تعالی کے بارے میں ایک بات کہہ دی ہے ۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اورآپ کی بہن کو ہدایت کی توفیق سے سرفراز فرمائے!

صفحہ 388

محدث فتویٰ